

1583

उद्दु संवगह

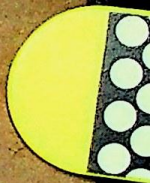
पुस्तक का नाम कलानंद मरुदम

श्रीमती

लेखक श्रीमती सरका

प्रकाशन वर्ष 1911

आगत संख्या 1583



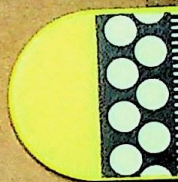
1583



1583;U

1583

1
—
५५८



قواعد واسطے گرد اور ان مردم شماری سنہ ۱۹۱۱ ع

باب ۱

۱/۲۲۷

ہدایتیں شمار کرنے والوں کے لئے

اول — نقشہ کی خانہ پُری کے قاعدے

(بہت صفائی سے لکھو سوائے کالی سیاہی کے اور کسی چیز سے مت لکھو)

۱ — خانہ ۱ (گھر کا نمبر) — گھر کا نمبر لکھو — اگر خالی ہو تو نمبر کے بعد لفظ ” خالی “ لکھو اور ایک سطر خالی چھوڑ دو — اگر کسی گھر میں کوئی رہتا ہو اور نمبر اُس گھر پر نہ ڈالا گیا ہو تو گرد اور کے پاس واسطے حکم کے رپورٹ کرو *

۲ — خانہ ۲ (نمبر سلسلہ وار) — جب تک کہ آخر گشت ختم نہ ہو جائے تب تک اِس خانہ کی خانہ پُری مت کرو — جب آخر گشت ختم ہو جائے تب ہر ایک شخص کے لئے جو شمار کیا دیا گیا سلسلہ وار ڈالو *

۳ — خانہ ۳ (نام) پہلے نام خاندان کے مکین کا جو گھر میں ہو چاہے وہ مرد ہو یا عورت اِس خانہ میں لکھو تب خاندان کے آڈر لوگوں کے نام اور اگر کوئی نوکر گھر میں رہتے ہوں تو اُن کے نام بھی درج کرو — اگر کسی عورت کا نام بتلانے میں کوئی عذر ہو تو لفظ ” عورت “ اِس خانہ میں لکھو — اِس کے بعد خاندان کے مکین کا

پوچھو کہ اس عورت سے اور تم سے یا خاندان کے آؤر کسی آدمی سے جس کا نام درج ہوا ہی کیا رشتہ ہی - جو کچھ رشتہ بتلانے اُس رشتہ کو بھی اس خانہ میں لکھو - اس طور پر کہ فلاں آدمی کا فلاں رشتہ دار مثلاً فلاں آدمی کی بیٹی یا بہن یا بیوی وغیرہ تب باقی خانوں کی خانہ پُری کرو - اگر کسی بچہ کا نام نہ رکھا گیا ہو تو لفظ ”بچہ“ لکھو اگر کوئی عورت اپنا نام یا اپنے خاوند کا نام بتلانے - انکار کرے تو ضد یا دباو یا ہٹ مت کرو بلکہ کسی دوسرے آدمی سے نام پوچھ لو - جب ایک گھر کے سب لوگوں کے نام کی خانہ پُری ہو چکے تو دوسرے گھر کی خانہ پُری کے پہلے ایک سہار چھوڑ دو *

۴ — خانہ ۴ (مذہب) - اس خانہ میں جو مذہب ہر ایک شخص اپنا بتلائے جیسے کہ ہندو - مسلمان - سکھ - جین - آریہ - عیسائی - پارسی وہی لکھو - ہر ایک شخص جو اپنا مذہب ہندو بتلائے یہ سوال کرو کہ تمہارا کیا پنت یا مت ہی - اگر کوئی پنت نہیں بتلا سکے تو صرف لفظ ”ہندو“ لکھو - اگر کسی پنت کا نام بتلائے تو اُس پنت کا نام بھی لکھو - ہر ایک آدمی سے جو اپنا مذہب مسلمان بتلائے یہ پوچھو کہ تمہارا کیا فرقہ ہی اگر کوئی فرقہ نہیں بتلا سکے تو صرف لفظ ”مسلمان“ لکھو اگر کسی فرقہ کا نام بتلائے تو اُس فرقہ کا نام بھی لکھو - ہر ایک آدمی سے جو اپنا مذہب جین یا عیسائی بتلائے یہ پوچھو کہ جنہوں یا عیسائیوں میں تمہارا کیا فرقہ ہی اور جو کچھ فرقہ کا نام بتلائے وہ لکھو *

۵ — خانہ ۵ (مرد یا عورت) - اس خانہ میں ہر ایک شخص کی بابت یہ لکھو کہ وہ مرد ہی یا عورت - اگرچہ تم نے لفظ ”عورت“ خانہ ۳ میں پہلے لکھ بھی دیا ہو - مضمث کو ”مرد“ درج کرو *

۶ — خانہ ۶ (بیاہا وغیرہ) — ہر شخص کی بابت چاہے اُس کی کچھ ہی عمر ہو یہ لکھو کہ وہ بیاہا ہی یا بن بیاہا یا رندوا (یعنی ایسا شخص جس کی بیوی مر گئی ہی) یا راندہ ہی اگر کسی مرد نے اپنی بیوی کو طلاق دی ہو اور اُس مرد کی دوسری شادی نہ ہوئی ہو تو اُس کو ”رندوا“ درج کر دیا جائے اور اُس کی دوسری شادی نہ ہوئی ہو تو اُس کو ”راندہ“ درج کرو اگر کسی مرد یا عورت کا بیاہ نہ ہوا ہو تو اُس کو ”ذوارا“ یا ”کذواری“ مت لکھو بلکہ ”بن بیاہا“ یا ”بن بیاہی“ لکھو — اگر کسی عورت کا بیاہ کبھی نہ ہوا ہو چاہے وہ رندی ہو یا بٹھلائی ہوئی عورت ہو تب بھی اُس کو ”بن بیاہی“ لکھو اگر کوئی عورت اپنی ذات کے دستور کے مطابق عام طور پر بیاہی ہوئی عورت سمجھی جاتی ہی مثلاً کراو کی عورت تو اُس کو ”بیاہی“ لکھنی چاہیئے اگرچہ اُونچی ذات کے ہندو لوگ یہ نہ مانتے ہوں کہ اُس کا بیاہ قاعدہ کے مطابق ہوا ہی *

۷ — خانہ ۷ (عمر) — ہر ایک شخص کی پیدائش سے جتنے برس پورے ہو گئے ہوں اُس خانہ میں درج کرو — اگر عمر ایک برس سے کم ہو تو لفظ ”بچہ“ لکھو *

۸ — خانہ ۸ (ذات وغیرہ) — اِس خانہ میں ہندوؤں - مسلمانوں - ججنوں - سکھوں - آریوں - بڑھوں - پارسیوں کی نسل لکھو — اگر کوئی عیسائیوں - یہودیوں - بدھوں - پارسیوں کی نسل لکھو — اگر کوئی ہندو ذات کا برہمن یا راجپوت یا مہار یا اہیر یا جات یا تگیا یا گوجر یا بھنگی ہی تو اُس سے پوچھو کہ تم کون برہمن یا راجپوت وغیرہ ہو اور جو کچھ وہ جواب دے ذات کے نام کے نیچے لکھو مثلاً

برہمن راجپوت ادیز وغیرہ - اور ذاتوں کے لئے ایسا سوال مت
سروریہ چوہان گھوسہ
کرد - اگر کوئی شخص عیسائی ہو گیا ہی تو اُس ذات کا نام مت
لکھو جس میں وہ پہلے تھا - لفظ "بابو" یا "لالہ" یا "چودھری" وغیرہ
بجائے لفظ "راجپوت" یا "کاپستہ" یا "جات" وغیرہ کے کہی
مت لکھو *

۹ - خانہ ۹ (خاص پیشہ کام کرنے والوں کا) - جتنے شخص
پیشہ یا کاروبار کرتے ہیں چاہے خود یا نوکروں کے ذریعہ سے اور جتنے
شخص اپنی جائیداد یا مال مثلاً کرایہ مکان یا پینشن وغیرہ سے گذر
کرتے ہیں ان سب کے خاص پیشہ یا ذریعہ معاش اس خانہ میں
درج کرو - خاص پیشہ وہی ہی جس سے زیادہ آمدنی پیدا ہوتی
ہی - پیشہ یا ذریعہ معاش کے نام صاف صاف لفظوں میں
لکھو ایسے لفظ مت لکھو جیسے نوکری یا محذری یا مزدوری
یا دوکانداری جس سے یہ صاف نہیں معلوم ہو سکتا کہ وہ کس
قسم کی نوکری یا محذری یا مزدوری یا دوکانداری ہی - اگر
کوئی شخص نج کا نوکر ہی تو اُس کو خدمتگار یا محذری وکیل
یا بادرچی وغیرہ لکھو - اگر کوئی آدمی سرکاری نوکر ہی تو
اُس کا عہدہ بھی لکھو اور یہ بھی لکھو کہ وہ کس دفتر میں کام کرتا
ہی مثلاً پیشکار عدالت دیوانی یا محذری دفتر میونسپلٹی وغیرہ -
اگر وہ ایسا مزدور ہی جو کھیتوں میں برابر کام کرتا ہی تو یہ بھی لکھو کہ
وہ کیا کام کرتا ہی - مثلاً ہرواہی یا مویشی چرانہ وغیرہ - اگر وہ کسی
کارخانہ میں کام کرتا ہی تو یہ بھی لکھو کہ وہ کس قسم کے کارخانہ میں
کام کرتا ہی - مثلاً چمڑے کا کارخانہ یا روئی کا کارخانہ وغیرہ - لفظ
"دوکانداری" مت لکھو - جس قسم کا وہ دوکاندار ہو وہ لکھو مثلاً توکاری

(۵)

بیچنے والا یا بزاز وغیرہ - اگر کوئی شخص پینشن سے گذر کرتا ہی تو یہ لکھو کہ کس قسم کی پینشن ہی - مثلاً فوجی یا پولیس کی یا سول پینشن وغیرہ - اگر ایک ہی شخص کوئی چیز بناتا بھی ہو اور بیچتا بھی ہو تو اُس کو بنانے والا اور بیچنے والا دونوں لکھو - اگر کوئی شخص کھیتوں کا مالک ہی تو یہ لکھو کہ کس طرح سے مالک ہی مثلاً زمیندار - پتی دار - معافدار وغیرہ - اُس سے پوچھو اگر وہ سیر یا خود کاشت کرتا ہی - اگر وہ کرتا ہی تو لفظ ”خرد“ لکھو - اگر وہ کوئی زمین لگان پر دیتا ہی تو لفظ ”دوسروں کو“ لکھو - اگر وہ آسامی ہی تو اُس کو آسامی دخیلکار لکھو - اگر وہ کھیتوں کا مالک ہی اور آسامی نہیں ہی تو اُس سے یہ پوچھو کہ آیا وہ خود بھی کاشت کرتا ہی - اگر وہ کاشت کرتا ہی تو لفظ ”خرد“ لکھو - اگر اُس نے اپنی زمین لگان پر دے دی ہو تو لفظ ”دوسروں کو“ لکھو - اگر کوئی شخص پھل یا ترکاری بیچنے کے واسطے بوتا ہی تو اُس کو کاشتکار پھل یا کاشتکار ترکاری لکھو - اگر کوئی عورت یا لڑکا کچھ کام یا پیشہ کرے جس سے خاندان کی آمدنی زیادہ ہوتی ہی تو خانہ ۱۱ میں کچھ مت درج کرو بلکہ خانہ ۹ میں اُس کا پیشہ درج کرو مثلاً اگر کسی کشتی والے کی عورت مچھلی بیچتی ہی تو خانہ ۹ میں مچھلی بیچنے والی لکھو - اُن لوگوں کی بابت جو کام نہیں کرتے ہوں (یعنی متعلقہ) خانہ ۹ میں کچھ مت لکھو -

اِس قاعدہ کی بابت اپنے گرداور سے پوری طور سے مشورہ کرو *

۱۰ - خانہ ۱۰ (کام کرنے والوں کا دوسرا پیشہ) - اگر خاص پیشہ کے علاوہ کام کرنے والے کوئی دوسرا کام بھی کبھی کبھی کرتے ہوں تو اُس کو اِس خانہ میں درج کرو مثلاً کوئی شخص کشتی والے کے پیشہ سے زیادہ ترکاری گھر کرے اور کبھی کبھی

مچھلی مارنے سے گذر کرتا ہی تو لفظ گشتی والا خانہ ۹ میں لکھو اور لفظ ”مچھلی مارنے والا“ خانہ ۱۰ میں لکھو - مگر وہ کوئی دوسرا کام نہ کرتے ہوں تو اس خانہ میں لفظ ”نہیں“ لکھو - متعلقین کے ایسے یہ خانہ بھی خالی رہیگا *

۱۱ — خانہ ۱۱ (متعلقین کا ذریعہ معاش) - متعلقین وہ ارگ ہیں جو خود یا نوکروں کے ذریعہ سے کوئی کام یا پیشہ یا کاروبار نہ کرتے ہوں اور جن کی کوئی آمدنی نہ ہو - متعلقین کے ایسے اُس شخص کا جس کے ذریعہ سے اُس کی گذر ہوتی ہی خاص پیشہ درج کرد - کام کرنے والوں کی بابت اس خانہ میں کچھ نہیں لکھا جائیگا *

۱۲ — خانہ ۱۲ (پیدائش کی جگہ) - جس ضلع یا راج یا ریاست میں کوئی شخص پیدا ہوا ہو اُس کو اس خانہ میں لکھو اور اگر وہ شخص ممالک متحدہ آگرہ و اردھہ میں نہ پیدا ہوا ہو تو پیدائش کے ضلع کے علاقہ صوبہ یا احاطہ کا نام بھی لکھو - اگر پیدائش ہند سے باہر ہوئی ہو تو ملک کا نام جیسے چین - افغانستان - قمریرہ - لکھو - موضع اور تحصیل وغیرہ کا نام نہیں لکھنا چاہیئے *

۱۳ — خانہ ۱۳ (زبان) - اس خانہ میں وہ بولی درج کرو جس کو ہر شخص بتلائے کہ وہ معمولی طور پر اپنے گھر میں بولتا ہی - اگر ایک زبان سے زیادہ بولتا ہو تو ماں کی زبان درج کرد - بچوں اور گونگہ اور بہروں کے ایسے ماں کی زبان درج کرد *

۱۴ — خانہ ۱۴ (پڑھا یا بے پڑھا) - اس خانہ میں ہر ایک شخص کی بابت چھ اُس کی کچھ ہی عمر ہو جس کسی زبان میں لکھنا پڑھنا دونوں جانتا ہی تو ہر زبان جو لکھ بھی سکتا اور

پڑھہ بیہی سکتا ہی درج کرد اور وہ زبان اُردو لکھو جو زیادہ جانتا
 ہی - ہر ایسے شخص کی بابت جو لکھنا پڑھنا دونوں نہیں جانتا
 ہی اِس خانہ میں ایسا نشان × کردو *

۱۵ — خانہ ۱۵ (انگریزی) - ہر ایک شخص سے جو پڑھا ہوا
 درج کیا گیا ہو یہہ پرچھو کہ آیا وہ انگریزی لکھنا پڑھنا دونوں جانتا
 ہی یا نہیں - اگر جانتا ہی اِس خانہ میں لفظ ”انگریزی“ لکھو اگر
 خانہ ۱۲ میں اِس نشان سے × دکھلایا گیا ہو یا انگریزی لکھنا اور پڑھنا
 دونوں نہیں جانتا ہو یہہ خانہ خالی رہیگا *

۱۶ — خانہ ۱۶ (عیب یا بیماری) - اگر کوئی آدمی دونوں
 آنکھوں سے اندھا ہی یا پاگل یا باؤلا ہی یا کورہی ہی یا پیدائش سے
 بہرا اور گونگا ہی تو اِس عیب یا بیماری کا نام اِس خانہ میں لکھو -
 جو شخص کانا ہو یا پیدائش کے بعد بہرا گونگا ہو گیا ہو یا جس کو
 فقط سفید داغ کی بیماری ہو تو اُس کو درج مت کرو *

دوم — کارروائی

(الف) — پہلا گنت (ابتدائی شمار)

۱ — تاریخ ۲۵ جنوری سنہ ۱۹۱۱ع سے شروع کر کے تم اپنے چک
 کے ہر گھر پر جس پر علیحدہ نمبر لگا یا گیا ہو اُس ترتیب سے جاؤ
 جس کے مطابق تمہاری چک کی فہرست میں گھر درج ہیں اور
 اُن کل اشخاص کی بابت جو عموماً اُس گھر میں رہتے ہوں یا اپنے
 کھانا کھاتے ہوں اِس نقشہ کی خانہ پُری کرو - اگر کوئی ایسا شخص
 ہو جو چند روز کے لیئے غیر حاضر ہو مگر وہ ۱۰ مارچ سنہ ۱۹۱۱ع

کو واپس آجائیگا تو اُس کی بابت بھی خانہ پُری کرو - مہمان لوگوں کے نام جو گھر میں ہوں اگر وہ ۱۰ مارچ سنہ ۱۹۱۱ء سے پہلے چلے جائینگے درج نہیں کرنے چاہیئے *

۲ - اس نقشہ کی خانہ پُری کی بابت جو ہدایتیں اُوپر لکھی گئی ہیں اُن کا اور نیز اُس نقشہ کا ہوشیاری کے ساتھ مطالعہ کرو جو بطور نمونہ کے اس کتاب کے آخری دو صفحوں پر چھاپا گیا ہے نقشہ مذکور میں بہت سے فرضی اندراجات کیئے گئے ہیں جن سے قواعد کی تصریح ہوتی ہے - اگر تم کو اس بارہ میں کہ کس خانہ میں کیا کیا درج کرنا چاہیئے کبھی کچھ شبہ ہو تو گردادر سے مشورہ کرنا چاہیئے *

۳ - اگر گردادر حکم دے تو پہلے چٹھا سادہ کاغذ پہ لکھو اور جب تک کہ گردادر اُس کو منظور نہ کرے اُس چٹھے کی نقل اپنی کتاب میں مت کرو *

۴ - اگر کسی شخص کی بابت نقشہ کے کسی خانہ میں وہی بات دوسری مرتبہ درج کرنی ہو جو اُوپر کی سطر میں درج کی گئی ہے تو اُس کو دوبارہ لکھنا چاہیئے - لفظ ”ایضا“ مت لکھو اور نقطہ یا اور نشان مت بٹاؤ *

۵ - تم کو اپنے چک کی کل خانہ پُری تاریخ ۱۲ فروری سنہ ۱۹۱۱ء تک ضرور ختم کردینی چاہیئے *

(ب) - دوسرا گشت - (آخر شمار)

۶ - تاریخ ۱۰ مارچ سنہ ۱۹۱۱ء کو چراغ جلانے کے وقت نقشہ کی کتاب جس کی خانہ پُری ہوئی ہے لیٹر اپنے چک کے

ہر ایک گھر پر ساسلہوار پھر چار۔ گشت پر روانہ ہونے سے پہلے تم کو یہہ اطمینان کر لینا چاہیئے کہ جس گھر میں تم ٹھہرے ہو اُس میں تمہارا بھی شمار ہو گا ہی *

۷ — ہر خاندان کے مکھیا کو بلاو اور اُس خاندان کے لوگوں کے نام جو نقشہ میں لکھے ہوں ایک ایک کر کے پڑھ کر سناؤ۔ ہر نام کے پڑھنے کے وقت مکھیا سے پوچھتے جاؤ کہ وہ آدمی گھر میں ہی یا نہیں۔ اُس سے خاص کر یہہ بھی پوچھو کہ کوئی نیا آدمی گھر میں آیا ہی یا کوئی بچہ پیدا ہوا ہی یا نہیں اور آدمی موجود نہ ہوں اُن کی بابت سب باتوں کا تو دو۔ اور اگر اُس وقت کوئی آدمی گھر میں ہو جو پہلے گشت کے وقت نہیں تھا جیسے کہ مہمان یا حال میں پیدا ہوا بچہ وغیرہ اُن کے نام لکھو اور خانہ پُری کرو۔ جتنے آدمی اُس گھر میں رہتے ہوں یا جن کا کھانا اُس گھر سے آتا ہو اگرچہ اُن میں سے کوئی رات کو کام باہر کرتے ہوں جیسے کہ مچھلی مارنا یا کھیت کی رکھوالی کرنا وغیرہ اُن سب کو موجود سمجھنا چاہیئے *

۸ — جو نئی باتیں قاعدہ (۷) کے مطابق درج ہونگی اُن سب کو کتاب کے آخر کے خالی صفحات پر لکھو۔ جب نئی باتیں درج کی جائیں تو اُس گھر کا نمبر بھی جس کے متعلق یہہ باتیں ہوں لکھو اور نمبر کے نیچے لفظ ”تتمہ“ لکھو *

۹ — جو باتیں کسی آدمی کے بارے میں درج کی گئی ہوں اُن میں کچھ رد و بدل مت کرو سوائے اُس صورت کے کہ کسی آدمی کے موجود نہ ہونے کی وجہ سے اُس کے متعلق سب باتوں کو کاٹنا ہو۔

(۱۰)

جب کسی کا نام کاٹا جائے تب نہ صرف اُس کا نام جو خانہ ۳ میں درج ہو گا تو بلکہ سب باتیں جو اُس کے بارے میں درج ہوں گات
 دو *

۱۰ - جب دوسرے گشت پر جاؤ تو ہر گھر پر جو کتاب میں خالی درج ہو جاؤ اور دیکھو کہ اُس گھر میں اب کوئی رہتا ہی یا نہیں *

۱۱ - اُپر کی ہدایتوں کے مطابق جب سب گھروں پر ہو آؤ تب دھرم شالا اور سرائے اور پزار اور گھاٹ پر جہاں آدمی رات کو ٹھہرتے ہوں جاؤ اور جتنے مسافر اور ملاح اور جاتری وغیرہ وہاں ملیں اُن کے بارے میں نقشہ کی خانہ پُری کرو اور جو آدمی پہلے گشت میں درج ہوئے ہوں اور اب موجود نہ ہوں اُن کے بارے میں نقشہ کی خانہ پُری کات ڈالو - گاؤں کے چوکیدار سے تم کو یہ بھی پوچھ لینا چاہیئے کہ تمہارے چک میں کسی خانہ بدوش یا آوارہ لوگوں نے آکر قیرہ تو نہیں ڈالا ہی اور اگر ایسے لوگ آکر ٹھہرے ہوں تو اُن کے پاس جاؤ اور جس طرح اُپر بتایا گیا ہی اُن کو شمار کرو *

۱۲ - اگر تمہارے چک میں کسی مکان والے کو الگ نقشہ دیا گیا ہو تو تاریخ ۱۱ مارچ کی صبح کو وہ نقشہ تم اُس سے لے لو اور یہ دیکھو کہ خانہ پُری ٹھیک طور پر کی گئی ہی - اپنی کتاب میں سب سے آخری نقشہ کے بعد جس کی خانہ پُری تم نے کی ہو نکھی کردو *

۱۳ - اِس کارروائی کے بعد تم فوراً اُس جگہ پر حاضر ہو جو گہدادر نے تم کو بتلائی ہو اور جب گہدادر تمہاری کتاب کی

جانچ کرچکے تم اُس گوشوارہ میں جو کتاب کی بیرونی ورق کے اندر
کی طرف چھپا ہی ان گہروں اور شخصوں مرد اور عورت کی تعداد
درج کرو جو تہہ ہارے چک میں موجود ہوں *

۱۴ — حسب ایکٹ مردم شماری ہر شخص کا قانون کی رو سے
یہ فرض ہی کہ وہ تم کو نقشہ کی خانہ پُری کے واسطے جو حالات
ضروری ہوں بتلائے۔ لیکن تم کو کسی قسم کا ایسا حال دریافت کرنے
کی ممانعت ہی جس کی ضرورت مردم شماری کے کام کے لیئے نہ ہو۔
مثلاً کسی آدمی کی نسبت یہ دریافت کرنا کہ اُس کی آمدنی
کتنی ہے۔ اگر کوئی شمار کرنے والا مردم شماری کے کسی حیلہ سے
کچھہ روپیہ لیتا یا امانگتا ہوا پتہ چڑھتا تو وہ ایکٹ مردم شماری
یا تعزیرات ہند کے بموجب سزا پانے کے قابل ہوگا *

باب ۲

ہدایت واسطے گرداوران

حصہ اول — قاعدوں کا خلاصہ

۱ — گرداور ماہ ستمبر میں بذریعہ پروانہ کے جس سے سرکاری ملازم کی حیثیت حاصل ہوگی مقرر ہونگے — گرداور کے سپرد ایک حلقہ کیا جاویگا جس میں ۴۰۰ سے ۶۰۰ تک گھر اور ۱۰ سے ۱۵ تک شمار کئے والے ہونگے *

۲ — تقرری پر گرداور کو ایک نقل نقشہ مردم شماری حلقہ سادہ کتاب شمار نقل ہدایات اور ایک حلقہ رجسٹر دیا جائیگا *

۳ — گرداور اول مع اپنے پیڑوسی گرداوران نے اس بات کی تصدیق کے لیئے کہ وہ سب حلقوں کو جانتا ہی اپنے حلقہ کی سرحد میں گھومے گا اور بعد کو اس امر کی رپورٹ کہ اُس نے ایسا کر لیا ہی اپنے سوپرنتنڈنٹ کو کریگا اور اگر کوئی بات اُس کی سرحد کے متعلق اُس کی سمجھ میں نہ آویگی تو وہ اپنے سوپرنتنڈنٹ کو طے کرنے کے لیئے رپورٹ کریگا *

۴ — گرداور اپنے شمار کی کتاب کی چار نقشوں میں خانہ پُری کریگا جس کی جانچ سوپرنتنڈنٹ کریگا اور گرداور کی قابلیت کی رپورٹ تحصیلدار کو کریگا *

۵ — گرد اور ان حسب ذیل نقشہ جات واسطے تقسیم شمار کنندگان کے سوپر نٹنڈنٹ سے پاورینگے :-

(۱) جلد (۱) ہر ایک اُردو جاننے والے شمار کنندے کو ایک جلد اُردو *

(۲) ہر ایک ہندی جاننے والے شمار کنندے کو ایک جلد ہندی مع ۵ فیصدی زائد کے جو احتیاطاً دی جائیگی *

(۲) فہرست چک - فی چک ایک فہرست چک مع ۵ فیصدی اضافہ کے جو احتیاطاً دی جائیگی *

(۳) نقشہ عام - ۲۵ نقشہ عام فی ۱۰۰ گھر *

۶ — گرد اور ان کو حسب ذیل طریقہ سے اپنے اپنے شمار کنندگان کو تقسیم کریں گے *

(۱) جلد (۱) ہر ایک اُردو جاننے والے شمار کنندے کو ایک جلد اُردو *

(۲) ہر ایک ہندی جاننے والے شمار کنندے کو ایک جلد ہندی *

(۲) فہرست چک - ہر ایک شمار کنندے کو ایک فہرست چک *

(۳) نقشہ عام - ہر ایک شمار کنندے کو فی ۳ گھر اُس کے چک کے ایک نقشہ عام اور دو فاضل نقشہ *

۷ — گرد اور ہر شمار کرنے والے سے اپنے سامنے نقشہ جات اور فہرست چک کو جلد میں انتہی کرادینا *

۸ — گہدار کو حسب نمونہ ذیل ایک یادداشت آمد و خرچ
اوپر لکھے ہوئے نقشہجات کی سادہ کاغذ پر رکھنی چاہیئے —

تاریخ	آمد یا خرچ	کس کو دیا گیا	جلد		نمبر نقشہجات
			اُردو	ناگري	
۲۵ اگست	وصول ہوئے	...	۷۰	۶۰	۳۰۰۰
۱۱ ستمبر	خرچ	بھولانا تھہ	۶	۴	۲۲۰
		دینی دین	۳	۷	۲۰۰
		میزان	۹	۱۱	۳۲۰
		باقی	۶۱	۴۹	۲۵۸۰
وغیرہ	وغیرہ	وغیرہ	وغیرہ	وغیرہ	وغیرہ

حکام بوقت دورہ یادداشت ہذا کی جانچ کرینگے اور اس بات
کی نگرانی کرینگے کہ فضول خرچی نہ ہونے پائے *

۹ — سوپر نٹنڈنٹان جب نقشوں کی خانہ پُری کی جانچ کریں گے تو گرداروں کو گھروں پر نمبر لگانے کے بارے میں سمجھا دیں گے *

۱۰ — گھر کی تعریف گرداروں و شمار کنندوں کے پروانہ جات کی پشت پر چھاپی گئی ہے — ہر گردار و شمار کنندہ کو یہہ تعریف اس طرح یاد کر لینی چاہیئے کہ بغیر دیکھے ہوئے بتلا سکے *

۱۱ — گردار کو خود گل ایک چک کے نمبر ہر ایک موضع میں شمار کرنے والوں کے سامنے ڈالنے چاہیئیں اور گل شمار کنندگان کو جس وقت نمبر ڈالے جا رہے ہوں حاضر رہنا چاہیئے *

۱۲ — گردار کو برابر اس بات کی نگرانی رکھنی چاہیئے کہ کوئی مکان بغیر نمبر ڈالے ہوئے تو نہیں رہ گیا ہے اور اگر نہا مکان طیار ہوا ہے تو اُس پر نمبر فوراً ڈالنا چاہیئے — اور نمبر وہ ہی ہونا چاہیئے جو اُس سلسلہ میں اُس سے پہلے مکان پر ڈالا گیا ہو۔ صرف ایک حرف بڑھا دیا جائیگا مثلاً ۲۵ (الف) *

۱۳ — گردار کو تمام مندر — سرائے — پڑاؤ — گھات — چوڑال — دھرم شالہ — جیلخانہ — تھانہ — شفاخانہ — پاگلخانہ — ریل کی چوکی اور بھانک کی گومتھان وغیرہ وغیرہ کی بہت ہوشیاری کے ساتھ جانچ کرنی چاہیئے اور دیکھنا چاہیئے کہ آیا اُن پر نمبر لگا دیئے گئے ہیں — اور وہ یہہ بھی طے کرے کہ کون کون علیحدہ چک بنائے جائیں گے — تھانہ — یو ایس لائن — جیلخانہ — پاگلخانہ — شفاخانہ اور دیگر سرکاری عمارات کے ہمیشہ علیحدہ چک بنیں گے — اور دیگر مقامات جیسے سرائے — مندر — پڑاؤ — گھات — دھرم شالہ کے ایسی صورت میں علیحدہ چک بنیں گے جبکہ اس قدر آدمی وہاں ٹھہرتے ہوں کہ

ایک شمار کنندے کو مردم شماری کی تمام رات وہاں ٹھہرنا پڑے۔
مرحلہ چوکیداری - چوپال اور ریل کی گومتیاں ہرگز خاص چک
نہیں بنائے جاتی تھیں۔ گھات اُس وقت میں خاص چک بنایا جائیگا
جبکہ وہاں دس سے زیادہ کشتیاں رات کو ٹھہرتی ہوں۔ ہر ایک دس
سے لیکر ۲۰ تک کشتیوں کے واسطے ایک شمار کرنے والا اور ہر ایک
۲۰ زائد کشتیوں کے واسطے ایک زائد شمار کرنے والا ہونا چاہیئے۔*

۱۳۔ نمبروں کا سلسلہ (۱) موضع یا داردار ہوگا۔ (۲) ایسا
ہونا چاہیئے کہ اُس سلسلہ سے شمار کرنے والا آسانی سے بوقت آخری
شمار رات کے وقت اپنا گشت کر سکے۔*

۱۵۔ غیر مستقل نمبر کھریا یا گورو یا چونا یا کولتار وغیرہ سے
قالا چاہیئے۔ جہاں جھونپڑے سرپت یا بانس کے بنے ہوئے ہوں
وہاں تھوڑی سی جگہ کو مٹی سے لپیٹا چاہیئے اور اُس پر نمبر قالہ
چاہیئے۔ اور جو جھونپڑے پتوں کے بنے ہوئے ہوں اُن پر لکڑی کے
تکٹ یا تین کے ٹکڑے یا کھڑوں وغیرہ پر نمبر قالہ کرالکتوں میں
باندھنا چاہیئے۔ کاغذ کام میں نہیں لانا چاہیئے۔*

۱۶۔ گرد اور ان گھروں پر نمبر قالہ کی کارروائی ہوتے وقت
مکان کی فہرست (اُسی نقشہ پر جس پر چک کی فہرست ہے)
لکھینگے۔ ہر وقت تقرری ضروری نقشہ جات اُن کو دیدیئے جائیں۔*

خانہ ۱ میں اُس حصہ کی تفصیل درج ہے جس میں مکانات
واقع ہیں۔ مثلاً نام مزرعہ یا محلہ یا ٹولہ وغیرہ کا یا فلاں سرک یا
مہری یا نالہ سے کس طرف ہے۔*

خانہ ۲ میں مکان کا نمبر درج ہوگا۔*

خانہ ۳ میں گھر کی تفصیل درج ہوگی مثلاً رہنے کا مکان یا چوہیال یا بنگلہ یا دوکان یا نوکر کی کڑتھری یا جھونپڑی یا کوٹھی وغیرہ *

خانہ ۴ میں خاندان کے ممبروں کا نام درج ہوگا *

خانہ ۵ میں ضروری یادداشت درج ہوگی *

مکان کی فہرست ۱۵ نومبر تک طیار ہو جانی چاہیئے *

۱۷ — جب گھروں پر نمبر ڈالنے کی کارروائی ختم ہو گئی ہو اور ہر چک کا پہلا اور اخیر گھر کا نمبر اپنے رجسٹر حلقہ کے آخر خانہ میں درج کریگا اگر نمبروں کی تعداد رجسٹر کے خانہ ۶ کے نمبروں سے بہت زیادہ ہے اور گزدار کے نزدیک زیادہ شمار کرنے والوں کی ضرورت ہے تو گزدار اشخاص کو نامزد اس جگہ کے واسطے کریگا۔ در اس کی بھی رپورٹ کریگا کہ کون سے مقامات قاعدہ ۱۳ مذکورہ بالا کے مطابق خاص چک خیال کیئے جائیں۔ گزدار اس رپورٹ کو موہر نٹنڈنٹ کے پاس بھیج دیگا *

۱۸ — اس امر کے طے ہونے کے بعد گزدار رجسٹر حلقہ کے خانہ ۵ لغایت ۹ (ب) کی خانہ پڑی سیاہی سے کریگا اور ایک نقل خانہ ۵، ۳ و ۵ و ۶ و ۷ اپنے سوپر نٹنڈنٹ کو مع اس یادداشت کے کہ کتنے نقشہ خانگی واسطے یوریشن و یوروشین لوگوں نے اس کے حلقہ میں چاہیئے بھیج دیگا۔ اگر کوئی بھی نقشہ گھرانہ درکار ہو تو وہ یہہ رپورٹ کریگا کہ ”نقشہ گھرانہ نادر“ *

۱۹ — گزدار کے حکم سے ہر شمار کرنے والا اپنے اپنے چک کی فہرست میں چو شمار کی کتاب میں نقیہ ہی مکان کی فہرست کے حصہ کی جو اس چک سے متعلق ہو نقل کرائیگا *

۲۰ — بہ استثناء اُن مقامات کے جن کے لیے خاص حکم صادر ہوا ہو ابتدائی شمار مندرجہ ذیل تاریخوں میں شروع اور ختم کی جائیگی —

دیہات میں — ۲۵ جنوری سنہ ۱۹۱۱ء سے ۱۲ فروری
سنہ ۱۹۱۱ء تک *

چھوٹی کے اُن حصص میں جو فوج سے اُن خاص طور پر متعلق نہیں ہیں اور تصدیقات اور میونسپلٹیوں اور شہروں میں — ۷
فروری سنہ ۱۹۱۱ء سے ۲۰ فروری سنہ ۱۹۱۱ء تک *

۲۱ — درمیان ۲۵ جنوری (یا ۷ فروری جیسا موقع ہو) سے ۱۰ مارچ سنہ ۱۹۱۱ء تک گردا گردان شمار کنندوں کی پوری خبرداری سے نگرانی رکھینگے اور درمیان ۱۲ فروری (یا ۲۰ فروری جیسا موقع ہو) سے ۱۰ مارچ سنہ ۱۹۱۱ء تک گردا گردان کو کوشش کرنی چاہیئے کہ قریب قریب ہر ایک اندراجات کی جو کہ شمار کنندوں نے کیئے ہیں جانچ کریں *

۲۲ — آخری شمار سے یہہ مراد ہی کہ ابتدائی شمار کے کاغذات میں اُن شخصوں کے متعلق اندراجات کات دیئے جائیں جو مرگئے ہوں اور باہر چلے گئے ہوں اور جو بچے نئے پیدا ہوئے ہوں اور جو شخص نئے آئے ہوں اُن کی بابت اندراجات کیئے جائیں — سوائے خاص قطعہ کے آخری شمار ۱۰ مارچ سنہ ۱۹۱۱ء کو ۷ بجے شام اور آدھی رات کے درمیان کی جائیگی *

۲۳ — گردا گردان اس بات کا بندوبست کریگا کہ ہر شمار کرنے والے کے پاس دیہاتی قطعہات میں نئے اندراجات کے واسطے دو زائد

نقشے موجود رہیں اور پڑاؤ - سرے - گھاٹ وغیرہ کے اندراجات کے واسطے کم سے کم تین زائد نقشے موجود رہیں - اُس کو اِس امر کی تحقیقات ۲۰ فروری سنہ ۱۹۱۱ء سے پہلے کر لینڈ چاہیئے اور ۲۱ فروری سنہ ۱۹۱۱ء کو سوپرنتنڈنٹ کو اطلاع دے کہ اُس نے اِس بات کی تحقیقات کر لی ہیں *

۲۴ - آخری شمار کی رات کو گردار کو چاہیئے کہ اپنے شمار کرنے والوں میں سے جتنے شمار کرنے والوں سے مل سکے ملے - اور اُن چکوں کی طرف خاص توجہ رکھے جن میں نئے اندراجات زیادہ ہونے والے ہوں *

۲۵ - گردار کو ایک مقام بیچ میں ایسا چن لینا چاہیئے جہاں اُس کے شمار کرنے والے ۱۱ مارچ سنہ ۱۹۱۱ء کی علی الصبح ملیں *

۲۶ - گردار اپنے حلقہ کا گوشوارہ تیار کرائیگا - خانہ ہائے اور ۲ پہلے سے بھرائیئے جائیگی - چھوٹے ہوئے نقشے کافی وقت پہلے دیئے جائیگی *

۲۷ - گردار -

(الف) شمار کی اُن کتابوں کو جو شمار کرنے والے پیش کریں گن لیگا اور یہہ دیکھیگا کہ ہر چک کے لیئے اُس کو ایک کتاب مل گئی ہی اور حلقہ کے گوشوارہ خانہ نمبر ۲ میں ہر چک پر اسی وقت نشان لگا دیکھا جبکہ اُس کو اُس چک کی کتاب ملے -

(ب) یہہ دیکھیگا کہ نقشہ خاندان جن کے تقسیم ہونے
حال فہرست چک سے ظہر ہوتا ہی اکتھے کر لئیے گئے
ہیں اور تھیک کتاب میں نٹھی کر دیئے گئے ہیں -

(ج) یہہ دیکھیگا کہ کل عام نقشے جو شمار کرنے والوں کو
دیئے گئے ہیں یا تو کتاب میں نٹھی کر دیئے گئے
ہیں یا اگر سادے ہیں تو واپس کر دیئے گئے ہیں -

(د) ہر نئے اندراجات کو جو آخری شمار کے وقت
کیا گیا ہو پڑھیگا اور ہر صریح غلطی یا فروگزاشت
کو جو معلوم ہو تھیک کر دیگا -

(۴) (۱) گردآور اُس چک کے شمار کرتے والے اور
ایک دوسرے شمار کرنے والے سے علیحدہ علیحدہ
سادہ کاغذ کے ٹکڑوں پر -

(۱) مکانوں کی تعداد

(۲) مردوں کی تعداد

(۳) عورتوں کی تعداد

ہر چک کی میزان دلاؤ ایسا کہ اس امر کی احتیاط
رکھیگا کہ اُن میں سے کوئی شمار کرنے والا نہ جان
سکے کہ دوسرے نے کتنی میزان نکالی ہے ۔

(۲) (الف) اگر دونوں میزانیں ایک سی ہوں تو
وہ اُن کو شمار کرنے والے کے گوشوارہ
میں کتاب کے باہری ورق کے صفحہ ۳

(۱۰)

(ب) اگر دونوں میزانون میں فرق ہو تو وہ ہندسوں کو خود شمار کر کے جانچیں *
 ۲۸ — جب شمار کرنے والوں کے گوشوارہ مکمل ہو جائیں اور

درست پائے جائیں تو گرد اور اپنے دو سب سے اچھے شمار کرنے والوں کو چن لیں اور حلقہ کا گوشوارہ پہنچے آئے ہوئے طریقہ سے طیار کریں —

(الف) وہ دونوں شمار کرنے والوں میں سے ہر ایک سے کل چکوں کے گھر - مہرے اور عددوں کی میزانی علیحدہ علیحدہ کاغذ کے تارے پر دلائیگا -

(ب) اگر دونوں نتیجوں میں مطابقت ہو تو وہ ان کو حلقہ کے گوشوارہ میں خود ان کی جانچ کرنے کے بعد درج کریں *

(ج) اگر دونوں نتیجوں میں مطابقت نہ ہو تو پھر میزبان کرائیں اور خود بھی میزبان دیگا جب تک کہ ان میں مطابقت نہ ہو جائے *

۲۹ — اس کے بعد وہ اپنے حلقہ کی کل شمار کی کتابوں کو چکوں کے سلسلہ وار نمبر کے مطابق ترتیب دیگا اور اپنے حلقہ کا رجسٹر جو ۱۰ مارچ سنہ ۱۹۱۱ء تک صحیح کیا گیا ہو سب کے اوپر رکھے دیگا اور ان کو صفائی کے ساتھ باندھے دیگا - اس کے بعد وہ اُس مقام کو جائیگا جو علانہ کے سوپرینٹنڈنٹ نے پہلے سے مقرر کیا ہو اور خود شمار کی کتابیں اور اپنے حلقہ کا گوشوارہ سوپرینٹنڈنٹ کے حوالہ کریں *

۳۰ — اگر اُس کا حلقہ فاصلہ پر ہی تو ایسے راستہ سے جس سے بہت جلد پہنچ سکے سوپر نٹنڈنٹ علاقہ کے پاس اپنے حلقہ کے گوشوارہ بھیج دے مگر اُس وقت جبکہ حاکم مردم شماری نے ایسے حکم دیدیا ہو اور بعد کو کتابوں کو خود لے جائے *

۳۱ — اگر سوپر نٹنڈنٹ علاقہ کو ضرورت ہو تو گورنر کو اُس کے علاقہ کے گوشوارہ کے طیار کرنے میں مدد دینی چاہئے *

باب ۲

حصہ ۲ - گرد اوروں کے لیئے مزید ہدایات

جو ہدایتیں شمار کنندوں کے لیئے ہیں اُن کا غور سے مطالعہ کرنا چاہیئے۔ میں مشکل امور اور مشکل الفاظ کے تشریح نیچے لکھتا ہوں۔ گرد اوروں کو چاہیئے کہ اپنے ماتحت شمار کنندوں کو سمجھا دیں *

حصہ ۱

قاعدہ ۱ - (الف) ممکن ہی کہ بعض اضلاع میں لفظ ” گھر “ غلطی سے لفظ ” گہیر “ یعنی مویشی خانہ کے لیئے استعمال کیا جائے *
(ب) جب کبھی کوئی شمار کنندہ تم سے آکر اس امر کی اطلاع کرے کہ کسی مکان پر نمبر نہیں لگا ہی تو تم کو چاہیئے کہ فوراً اُس پر نمبر لگوا دو *

قاعدہ ۳ - (الف) الفاظ ” خاندان کا مکھیا “ سے مراد ” خاندان کا مالک “ یا ” خاندان کا پیشوا “ (بزرگ) ہی یعنی عموماً خاندان کا سب سے بڑا آدمی *

(ب) رشتہ یعنی ’ ناتا ‘

(ج) شوھر یعنی ’ خاوند ‘

قاعدہ ۴ - (ا) تم کو اس بات کی خبر داری رکھنی چاہیئے کہ جین اور آریہ اور سکھ مت کے لوگوں کا اندراج ہندوؤں میں نہ کیا جائے چاہے وہ اپنے آپ کو ہندو بتلائیں دوسری حالتوں میں جو

شخص جو اپنا مذہب بتائے وہی درج کرنا چاہیئے - جینوں کو بعض اوقات سراؤگی بھی کہتے ہیں *

(۲) لفظ ” پنتھہ “ یا ” مت “ سے ہندؤں کا وہ فرقہ مراد ہی جو کسی خاص دیوتا یا دیوتاؤں میں اعتقاد رکھتا ہو - بہت سے ہندو یہہ نہیں جانتے کہ اُن کا کیا پنتھہ یا مت ہی - ایسی حالت میں تم کو چاہیئے کہ تم اُن کو صرف ہندو درج کراؤ - مسلمانوں کے فرقہ کو بعض اوقات جماعت بھی کہتے ہیں *

(۳) یہہ بندوبست کیا گیا ہی کہ ہر عیسائی کے پاس کاغذ کا ایک چھوٹا ٹکڑا ہوگا - جس پر اُس کے فرقہ کا نام اُردو اور ناگري میں درج ہوگا - تم کو چاہیئے کہ تم شمار کنندوں کو اِس بات کی ہدایت کرو کہ وہ اِس کاغذ کے ٹکڑے کو لیکر فرقہ کے نام کی نقل کر لیں - جب تم جانچ کرو تو تم کو چاہیئے کہ تم بھی اُس کاغذ کے ٹکڑے کو لیکر دیکھ لو - جینوں کے فرقے بھی درج کرنے چاہیئیں -

خیال رکھو کہ مذہب جین کے سویتمبر فرقے کی دو قسمیں ہیں - اگر کوئی شخص اپنے آپ کو سویتمبر بتلائے تو اُس سے دریافت کرو کہ وہ کس قسم کا سویتمبر ہی اور جو کچھ وہ جواب دے اُس کو درج کرو - شمار کرنے والوں کو اِس کے بارے میں ہدایت کر دینی چاہیئے *

قاعدہ ۵ - تم کو چاہیئے کہ تم شمار کنندوں کو یہہ سمجھا دو کہ لفظ ’ مٹنٹ ‘ سے مراد ہجڑا یا نپنسک ہی *

قاعدہ ۶ - (۱) بعض اضلاع میں لفظ ” رندوا “ ایسا ہو رہا شخص مراد ہی جس کی کبھی شادی نہیں ہوئی ہوگی - تم کو اِس

بات کی خبرداري رکھنی چاہیئے کہ صرف رھی شخص 'رندرا' لکھا جائے جس کی بیویاں مرئی ہوں *

(۲) بعض ہندو ذاتوں میں یہہ راج ہی کہ خاوند اپنی بیویوں کو طلاق دیدیتے ہیں (چھوڑ دیتے ہیں) ایسی عورتوں کو (راند) نہیں لکھنا چاہیئے سوائے اُس حالت کے کہ خاوند کا انتقال ہو گیا ہو لیکن اگر وہ زندہ ہو یا یہہ نہ معلوم ہو کہ وہ زندہ ہی یا مر گیا ہی تو ایسی حالت میں اُس کی عورت کو بیاہی (لکھنا چاہیئے *

(۳) رندیاں اور رکھی ہوئی عورتیں اور ایسی عورتیں جن کی شادی مناسب طریقہ سے نہ ہوئی ہو بن بواہی درج کرنی چاہیئیں خواہ وہ کسی مرد کے ساتھ رہتی ہوں یا نہیں *

(۴) آخری فقرہ میں " رسم " مراد کراہ یا سگائی ہی - بعض نیچ ذاتوں میں جیتہہ کی بدوہ دیور کی عورت ہو جاتی ہی - ایسی حالت میں اُس کو بواہی درج کرنا چاہیئے نہ کہ راند *

قاعدہ ۷ - (۱) عمر وہ درج کرنی چاہیئے جو تاریخ ۱۰ مارچ سنہ ۱۹۱۱ء کو ہو اور وہ عمر درج نہیں کرنی چاہیئے جو ابتدائی شمار کے وقت ہو یہہ بھی دیکھنا چاہیئے کہ عمر کے پورے سال درج کیئے گئے ہیں اور عمر کا سال روان درج نہیں کرنا چاہیئے مثلاً ایک آدمی کی عمر ۱۴ مارچ سنہ ۱۹۱۱ء کو ۳۴ سال کی ہوگی اُس کی عمر کا سال رواں چوتیسواں سال ہی لیکن تاریخ ۱۰ مارچ سنہ ۱۹۱۱ء تک اُس کی عمر کے صرف ۳۳ سال پورے ہوئے ہونگے اِس لئے اُس کی عمر صرف ۳۳ ہی سال درج کرنی چاہیئے *

(۲) اِس کا لحاظ رکھو کہ شیرخوار بچہ جو ایک سال سے کم ہیں بچہ درج کیئے جائینگے - مہینوں کی تعداد درج نہیں کرنی چاہیئے *

قائدہ ۸ - ام کہ جس لہر کی خبرداري رکھنی چاہیئے کہ صرف برہمن و راجپوتوں و بنیوں و اہیروں و جاٹوں و نگوں و گوجروں و بھنگیوں سے دریافت کرنا چاہیئے کہ وہ کس قسم کے برہمن وغیرہ ہیں اور اسی ذات کے لوگوں سے اِس قسم کا سوال نہیں کرنا چاہیئے *

(۲) برہمنوں کی صورت میں صرف نیچے لکھی ہوئی قسمیں برہمنوں کی درج کرنی چاہیئیں -

- (۱) پنج دروید - (۲) گور - (۳) سارسوت -
- (۴) کڈیا کبجا یا (قنوجیا) - (۵) میتھیلہ - (۶) ارتکالا -
- (۷) متھریا چوہے - (۸) کشمیری - (۹) جھیبھوٹیا -
- (۱۰) ساکادوپ - (۱۱) سناڈہ - (۱۲) سروریا *

اگر کوئی شخص کہے کہ وہ کسی اور قسم کا برہمن ہی مثلاً تواری یا پاتھک یا گوتم تو اُس سے دریافت کرنا چاہیئے کہ مذکورہ بالا برہمنوں کی قسموں میں سے وہ کس قسم کا برہمن ہی *

(۳) راجپوتوں اور بنیوں اور اہیروں اور جاٹوں اور نگوں اور گوجروں کی بابت یہ درج کرنا چاہیئے کہ وہ کس قسم کے راجپوت اپنے آپ کو بولتے ہیں - بعض راجپوت اپنے آپ کو تھاکریا شتری یا چھتری کہواؤنا پسند کرتے ہیں - اگر وہ اِن الفاظ میں سے کوئی لفظ اپنے لئے استعمال کریں تو وہی لفظ بجائے لفظ راجپوت کے درج کرنا چاہیئے *

(۴) بھنگی سے پرچھنا چاہیئے کہ وہ - (۱) بالامیکی -
 (۲) شیخ مہتر یا (شیخ) - (۳) رات - (۴) دھنوک -
 (۵) بانس پوڑ - (۶) دھلا - (۷) ہری - (۸) لال بیکھی بھنگی
 ہی - اگر وہ ان قسموں سے کسی قسم کا بھنگی نہ ہو تو اُس کو
 صرف بھنگی درج کرنا چاہیئے *

(۵) اگر کسی آدمی نے جو ذات بتائی ہو اُس
 کے بارے میں تمہارے یہہ سمجھتے ہیں نہ آتا ہو کہ کیا درج کرنا چاہیئے
 تو تمکو اپنے سوپرٹنڈنٹ سے مشورہ لینا چاہیئے *

قاعدہ ۹ - (۱) خاص پیشہ عموماً وہ پیشہ ہوتا ہی جس سے
 سب سے زیادہ آمدنی ہوتی ہی لیکن بعض حالتوں میں ایسا نہیں
 ہوتا مثلاً ایک سرکاری ملازم زمیندار بھی ہی اُس کو بہ نسبت
 فخرخواہ کے زمینداری سے زیادہ منافع حاصل ہوتا ہی ایسی حالت میں
 خاص پیشہ وہ ہوگا جس میں اُس کا سب سے زیادہ وقت صرف ہوتا ہی
 مثلاً خانہ ۹ میں قسم سرکاری نوکری کی درج کی جائیگی اور دوسرا
 پیشہ خانہ ۱۰ میں زمینداری درج کیا جائیگا *

(۲) مختلف حقوق جو ملکیت اور آسامی
 کے درج آئیے ہیں وہ صرف مثال کے طور پر رکھے گئے ہیں اور
 فہرست (حقوق کی) مکمل نہیں ہی جس قسم کی زمینداری یا
 کاشت ہو وہ ہی درج کرنی چاہیئے *

کاشتکاروں کی حسب ذیل قسمیں ہوں -

- (۱) تمام قسم کے زمیندار
- (۲) تمام قسم کے آسامی دخیلکار
- (۳) کاشتکار محض - غیر دخیلکار

هر قسم کے کاشتکار

(الف) یا تو اپنی تمام زمین کاشت خود کریں

(ب) کچھ زمین کاشت خود کریں اور باقی لگان پر دے دیں

(ج) زمین کچھ بھی نہ کاشت کریں

اس لیئے ۹ قسمیں ہوئیں

(۱) زمیندار جو اپنی زمین کو کاشت خود کرتے ہیں

(۲) زمیندار جو کچھ زمین کاشت خود کرتے ہیں اور باقی لگان پر دے دیتے ہیں

(۳) زمیندار جو کچھ زمین کاشت خود نہیں کرتے

(۴) دخیلکار آسامی جو تمام زمین کاشت خود کرتے ہیں

(۵) دخیلکار آسامی جو خود کچھ زمین کاشت کرتے ہیں اور باقی لگان پر دے دیتے ہیں

(۶) دخیلکار آسامی جو کچھ بھی زمین کی کاشت نہیں کرتے

(۷) آسامی جو تمام زمین کاشت خود کرتے ہیں

(۸) آسامی جو کچھ زمین کاشت خود کرتے ہیں اور باقی لگان پر دے دیتے ہیں

(۹) آسامی جو کچھ بھی زمین کاشت خود نہیں کرتے

ان میں سے ہر ایک قسم مختلف طریقہ سے لکھی جاتی ہے

(۱) زمیندار با جوت خود

(۲) زمیندار با جوت خود اور زمیندار با آسامی بھی

(۳) زمیندار با آسامی

(۴) دخیلکار آسامی با جوت خود

(۵) دخیلکار آسامی با جوت خود اور دخیلکار آسامی

باشکمی بھی

(۶) دخیلکار آسامی باشکمی

۷ لغایت ۹ ویسی ہی ہیں جیسی ۴ لغایت ۶ مگر بجائے
دخیلکار آسامی کے آسامی لکھا جائے

(i) تب اگر کوئی شخص صرف ۱ یا صرف ۳ ہی یا صرف

۴ و ۶ و ۷ و ۹ ہی اور کوئی دوسرا بیشک کسی قسم

کا نہیں کرتا تو وہ خانہ ۹ میں درج کیا جاویگا *

(ii) اگر کوئی شخص ۲ یا ۵ یا ۸ ہی تو تم کو پوچھنا چاہیئے

کہ اُس کے بطور زمیندار وغیرہ با جوت خود یا زمیندار

وغیرہ با جوت آسامی (باشکمی) کی زیادہ بیگہ ہیں

اور زیادہ بیگہ خانہ ۹ میں اور کم بیگہ خانہ ۱۰ میں

لکھو *

(iii) اگر کسی شخص کی ان پیشوں میں سے دو یا دو سے

زیادہ ہوں تو پہلے ان کے تمام پیشوں کو لکھو اور اس

کا خوب خیال رکھو کہ ۲ و ۵ و ۸ کی حالت میں ہر ایک کے دو پیشہ ہیں اور یہہ بھی دریافت کرو کہ ہر ایک کے پاس کتنے بیگہہ زمین ہی اور پیشہ اور سب سے زیادہ بیگہہ خانہ ۹ میں اور پیشہ مع دوسرے زیادہ بیگہوں کے خانہ ۱۰ میں درج کرو *

مثلاً اگر کرنی شخص ۳ اور ۵ اور ۷ ہی —

جیسے ۳ زمیندار باآسامی کی حالت میں اُس کے پاس ۱۰۰ بیگہہ ہیں

جیسے ۵ (i) دخیلکار آسامی باجوت خود کی حالت میں اُس کے پاس ۲۵ بیگہہ ہیں

جیسے (ii) دخیلکار آسامی با شکمی کی حالت میں اُس کے پاس ۱۰ بیگہہ ہیں

جیسے ۷ آسامی باجوت خود ہونے کی حالت میں اُس کے پاس ۵۰ بیگہہ ہیں

تو زمیندار باجوت خود خانہ ۹ میں اور آسامی با شکمی خانہ ۱۰ میں درج ہونگے

(۴) کسی شخص کی اُن پیشوں میں سے ایک یا ایک سے زیادہ پیشہ ہوں اور کاشت کے علاوہ دوسرا پیشہ مثلاً لین دین کا بھی ہو تو تم کو اُس سے دریافت کرنا چاہیئے کہ اُن پیشوں میں سے تم کو کس پیشہ سے زیادہ

آمدنی ہی اور اُن دو پیشوں کو جن سے زیادہ آمدنی
ہو درج کرو -

مثلاً اگر کوئی شخص ۲ و ۳ ہب اور روپیہ بھی قرض دیتا ہی تو
تم اُس سے پوچھو کہ تم -

(۱) سیر اور خود کاشت [۲ (۱) زمینداری باجوت خود]

یا (۲) زمین جو لگان پر دیتے ہو [۲ (۲) زمیندار با آسامی]

یا (۳) زمین جو کہ وہ بطور دخیلکار آسامی کے کاشت کرتا ہی
(۴ - دخیلکار باجوت خود)

یا (۴) روپیہ قرض دینے سے زیادہ پیدا کرتا ہی

پھر تم اُن دو پیشوں کو جن سے کہ وہ زیادہ روپیہ پیدا کرتا ہی
خانہ ۹ اور ۱۰ میں علیحدہ علیحدہ درج کرو *

تنبیہ - تم کو دو پیشوں سے زیادہ ہرگز درج نہیں کرنا چاہیئے *

(۳) اخیر سے دوسرا فقرہ مشکل ہی - عورت یا

بچہ کا اندراج خانہ ۹ میں صرف اُس وقت کیا جائیگا جب اُن
کی کمائی سے خاندان کی آمدنی بڑھتی ہو جو عورت اپنے گھر کا کار
و بار کرتی ہی اور کھانا پکاتی ہی وہ خانہ مذکور میں درج نہیں کی
جائیگی - لیکن جو عورت جلانے کی لکڑی یا اُبلے چنتی ہی اور
اُن کو بیچتی ہی اور جو عورت برابر اپنے شوہر کو اُس کے کام میں
مدد دیتی ہی (مثلاً کھارن جو برتن بنانے کے لیئے مٹی لاکر شوہر
کو دیتی ہی) خانہ ۹ میں درج کرنی چاہیئے - اسی طرح سے جو
لڑکا کبھی کبھی باپ کے مویشی کی دیکھ بھال کرتا ہی یا کبھی کبھی

کھیت میں تھوڑی سی نہرائی کرتا ہی خانہ ۹ میں درج نہیں کرنا چاہیئے۔ ایکن جو لڑکا برابر گوالے یا مویشی چرانے کا کام کرتا ہی (خرواہ اپنے باپ کے لیئے خرواہ کسی آڑر شخص کے لیئے) اور جو لڑکا برابر اپنے باپ کو کھیتی کے کام میں مدد دیتا ہی خانہ ۹ میں درج کرنا چاہیئے۔ جو لڑکا اپنے باپ کو برابر کھیتی کے کام میں مدد دیتا ہی وہ اسی قسم کا زمیندار یا کاشتکار درج کیا جائیگا جس قسم کا اُس کا باپ ہوگا۔ اگرچہ اُس کا نام پتواری کے کاغذات میں درج نہ ہو *

(۴) جو آدمی چند روز کے لیئے بیکار ہوں اُن کا ہمیشہ وہی درج کیا جائیگا جو وہ بیشتر کرتے تھے *
 227

(۵) شاید اِس کے سمجھنے میں کچھ دقت ہو کہ لفظ ”کام کرنے والا“ سے کیا مراد ہی اِس سے وہ شخص مراد ہی جس کی کمائی سے خاندان کی آمدنی بڑھتی ہو۔ بعض ضلعوں میں لفظ ”کمیرا“ یا ”کمانے والا“ سے لفظ ”کام کرنے والا“ کا مطلب سمجھا یا جائے *

(۶) بعض ضلعوں میں ”ہرداہی“ کو ”ہالی“ کہتے ہیں۔ ”مویشی چرانے والا“ سے وہی مراد ہی جو ”چرواہا“ و ”گوالا“ و ”بلدی“ و ”گورو“ یا ”گائے چرانے والا“ سے مراد ہی یعنی وہ شخص جو مویشی کی (یعنی بیل و گائے و بھینس کی) چرتے وقت دیکھ بھال کرتا ہی۔ اور جو شخص بکری و بھیر و سؤر کی چرتے وقت دیکھ بھال کرتا ہی۔ اُس کو بکری چرانے والا و بھیر چرانے والا و سؤر چرانے والا (جیسی کہ صورت ہو) درج کرنا چاہیئے۔ نہ کہ اُس کو ”مویشی چرانے والا“ درج کرنا چاہیئے *

(۷) ذریعہ معاش سے اودم یا روزگار یا گذر مراد ہی *

قاعدہ ۱۰ - (۱) پہلے فقرہ کے یہہ معنی ہیں کہ اگر کوئی کام کرنے والا سوائے اپنے خاص پیشہ کے کوئی اور پیشہ سال کے کسی حصہ میں کرتا ہو تو اُس پیشہ کو خانہ ۱۰ میں درج کرنا چاہیئے - اُس کے معنی یہہ نہیں ہوں کہ صرف وہ ہی شخص درج کیا جائے جو کہ دوسرا پیشہ صرف مردم شماری کے دن کرتا ہو - یہہ بھی ممکن ہے کہ شخص مذکور کئی ”دوسرے پیشہ“ کرتا ہو مثلاً کشتی والا مچھلیاں بھی پکرتا ہو اور تھوڑی بہت کھیتی بھی کرتا ہو - ایسی حالت میں خانہ ۱۰ میں صرف ایک ہی دوسرا پیشہ درج کرنا چاہیئے - دو پیشوں سے زیادہ جن کی بہت آمدنی ہو درج نہیں کرنے چاہیئے *

(۲) اس بات کی خبرداری رکھنی چاہیئے کہ جس حالت میں دوسرا پیشہ نہ ہو تو لفظ ”نہیں“ درج کیا جائے نہ کہ کسی قسم کا نشان بنانا چاہیئے *

قاعدہ ۱۱ - (۱) لفظ ”متعلقین“ کی تشریح کی ضرورت ہے دوسرے لفظ جو قریب قریب ہم معنی ہیں یہہ ہیں - ”کھانے والا“ و ”سمبندی“ و ”بال بچے“ و ”لڑکے بالے“ لیکن ان لفظوں کے ٹھیک وہی معنی نہیں ہیں جو لفظ ”متعلقین“ کے ہیں - متعلقین سے وہ کل لوگ مراد ہیں جن کی کمائی سے خاندان کی آمدنی نہیں بڑھتی مثلاً اگر کوئی بوڑھا باپ یا بوڑھی ماں جو بوجہ اندھے یا پاگل ہونے کے یا زیادہ عمر کی وجہ سے کام کرنے کے قابل نہ ہو تو وہ بیٹے کے ”متعلقین“ میں داخل ہیں - کل بچے جو کام نہیں کرتے اور کل عورتیں جو کام نہیں کرتیں وہ ”متعلقین“ ہیں لیکن جو بچے اور عورتیں کام کرتی ہیں ”کام کرنے والی“

ہیں [اوپر لکھا ہوا قاعدہ ۹ (۳) دیکھنا چاہیئے] - اگر کسی رانڈ کو مکانات یا اراضی کی آمدنی ہو جو اُس کے شوہر سے اُسے ملتی ہو تو وہ ” کام کرنے والی “ ہی - جو لڑکے اسکول یا کالج کو جاتے ہیں وہ متعلقین ہیں *

(۲) مشترکہ خاندان کی صورت میں جس کے سب آدمی ایک ہی جگہ رہتے ہوں اور ایک ہی جگہ کھاتے ہوں اور مختلف پیشے کرتے ہوں تو متعلقین کو خانہ ۱۱ میں اُس پیشہ میں درج کرنا چاہیئے جو خاص کام کرنے والا کا ہو مثلاً خاندان کے مکھیا کے دو لڑکے ہیں اور ایک لڑکے کے بیوی ہی اور وہ سب لوگ ایک ساتھ رہتے ہیں اور کھاتے ہیں اور خاندان کا مکھیا زمیندار ہی اور وہ لڑکا جس کی شادی ہو چکی ہی عریض نويس ہی تو خانہ ۱۱ میں لڑکے کی عورت کی بابت ” اندراج “ زمینداري “ دو گنا نہ عریض نويس *

قاعدہ ۱۲ — لفظ ’ راج ‘ سے ایسا ملک مراد ہی جو ہندوستان کے باہر ہو - لفظ ” ریاست “ سے ایسی دیسی ریاست مراد ہی جو انگریزی راج کے اندر ہو مثلاً ریاست ہائے گوالیار و رامپور و کپورتھلا - دوسرا لفظ ریاست کے لئے رجواڑہ ہی *

قاعدہ ۱۳ — کمایوں میں ’ پہاڑی بولی ‘ ’ ہندی ‘ لکھنا چاہیئے *

قاعدہ ۱۴ — اُس شخص کو کسی زبان کا خواندہ نہیں لکھنا چاہیئے جو اُس زبان میں خط نہ لکھ سکتا ہو اور اُس خط کا جواب نہ دے سکتا ہو *

حصہ ۲ - (الف)

قاعدہ ۳ - تم کو یہہ دیکھنا چاہیئے کہ آیا شمار کنندہ کے رجسٹر میں بہت چھل چھال کا احتمال ہی یا نہیں - اگر اس کا احتمال ہو تو تم کو یہہ حکم دینا چاہیئے کہ اول سادہ کاغذ پر چٹھا کر لیا جائے (یہہ بھی ممکن ہی کہ شمار کنندہ کو اس قسم کا حکم پہلے ہی سے سوپرنتنڈنٹ نے دیا ہو) *

قاعدہ ۴ - تم کو یہہ دیکھنا چاہیئے کہ اس قاعدہ کی بری روشداری سے تعمیل کی گئی ہی *

حصہ ۲ - (ب)

قاعدہ ۷ - تم کو اس بات کی خبر گیری رکھنی چاہیئے کہ شمار کنندہ اچھی طرح سمجھے گئے ہیں کہ کون شخص اُن کے چک میں ۱۰ مارچ کی رات کو شمار کے لئے حاضر سمجھے جائیگا۔ یہہ بات فیصلہ طلب ہی - (۱) کہ جو آدمی ان کے چک میں اُس رات کو موجود ہو وہ معمولی طور سے رات کو وہاں کھانا کھاتا ہی یا نہیں مثلاً ایک آدمی اپنے مکان واقع چک نمبر ۱ میں شام کا کھانا کھاتا ہی لیکن چک نمبر ۲ میں ناچ دیکھنے یا کتھا سننے یا اپنے دوست کو اس ارادہ سے دیکھنے جاتا ہی کہ صبح ہونے سے پیشتر واپس آجائے تو اُس کا شمار چک نمبر ۱ میں کیا جائیگا لیکن اگر سفر میں ہو یا کسی برات میں آیا ہو اور رات کو چک نمبر ۲ میں ٹھہرے تو وہ ایذا شام کا کھانا اُسی چک میں کھا لیا اور اُس کا شمار چک نمبر ۲ میں کیا جائیگا *

(۲۵)

(۲) جب کوئی شخص اصل میں کسی چک میں رہتا ہو اور فی الواقع وہاں موجود نہ ہو تو اگر اُس کی غہر حاضری تہوڑے عرصہ کے لیئے ہو اور وہ شام کا کھانا اُسی گھر میں کھا لیگا تو اُس کا شمار اُسی چک میں کیا جائیگا مثلاً اگر کوئی شخص مچھلی کا شکار کرنے جائے یا کھیت کی رکھوالی کرنے جائے تو اُس کا شمار اُس چک میں کیا جائیگا جہاں وہ رہتا ہی لیکن اگر کوئی آدمی کسی دوسرے گاؤں میں رات بھر کو گیا ہی تو اُس کا شمار اُسی چک میں نہیں کیا جائیگا *

(۳) چونکہ داروں کا اور اُن شخصوں کا جو رات کو درکانوں میں رہتے ہیں شمار اُسی جگہ کیا جائیگا جہاں وہ رات کو سوتے ہیں *

(۴) جو کانسٹیبل گشت وغیرہ میں ہوں اُن کا شمار اُس جگہ کیا جائیگا جہاں وہ رات کو سوتے ہیں *

(۵) چونکہ داران دیہات اگر وہ اپنے حلقہ میں گشت میں ہوں اُس چک میں شمار کیئے جائیں گے جہاں وہ رہتے ہیں لیکن اگر وہ رات کو واپس نہ آئیں گے تو وہ اُس جگہ شمار کیئے جائیں گے جہاں وہ سوتے ہیں *

قاعدہ ۸ — کوئی مزید اندراج جو آخری شمار سے پوشتر کیا جائے وہ اُس خالی سطر میں کیا جائیگا جو ہر ایک گھر کے اندراج کے بعد خالی چھوڑ دی جائیگی (حصہ ۱ قاعدہ ۳) لیکن کل نمبہ

اندراجات بوقت آخري مردم شماری سادہ نقشہ پر درج ہونگے *

قاعدہ ۱۰ — یہہ قاعدہ آرارہ گرد فرقوں سے متعلق نہیں ہی
چن کی نگرانی پولیس کرتی ہی اور ان کا شمار پولیس کریمگی
لیکن یہہ قاعدہ ان فرقوں سے متعلق ہی جو پولیس کی نگرانی
میں نہیں ہیں *

عام —

۱ — لفظ ”دوسرے گشت“ سے جہاں کہیں کہ وہ ان قاعدوں
میں استعمال ہوا ہی وہ گشت مراد نہیں ہی جو شمار کنندہ
ابتدائی شمار اور ۱۰ مارچ سنہ ۱۹۱۱ع کے درمیان کرے لیکن اُس
سے وہ گشت مراد ہی جو ۱۰ مارچ سنہ ۱۹۱۱ع کو اخیر مرتبہ
کیا جائیگا *

۲ — حلقہ کے رجسٹر میں وہ غیر آباد مقامات درج کرنے
چاہیئے جو تمہارے حلقہ میں ہوں — تم کو اپنے شمار کنندوں کو
ہدایت کر دینی چاہیئے کہ ان مقامات کو برابر جائز دیکھا کریں —
اور تم کو چاہیئے کہ تم خود بھی ان مقامات کو جا کر دیکھو *

۳ — اگر شمار کنندے تم سے اس امر کی اطلاع کریں یا تم کو یہہ
معلوم ہو کہ اُس رات کے قبل جب شمار اخیر مرتبہ ہوگی ان
غیر آباد مقامات میں کوئی شخص آکر آباد ہو گیا ہی تو —

(۱) اگر وہ مقام غیر آباد ”نمبری موضع“ ہی تو تم کو
اُس کے ایسے فوراً شمار کی ایک کتاب بنانا چاہیئے — تم کو
چاہیئے کہ چک کا نمبر قائم کرو اور اُس مکان یا ان مکانات پر

نمبر لکوادو جن میں نو وارد آکر آبک ہو گئے ہیں - اور تم کو چاہئے کہ چک کو حلقہ کے رجسٹر کے اندر درج کرو اور گھروں کو مکان کی فہرست میں اور نئی چک کو فہرست چک میں بھی درج کرو - تم کو چاہئے کہ نئی چک کی کتاب مردم شماری اُس چک کے شمار کنندہ کو دیدو جس کا چک اُس چک سے سب سے قریب ہو اُس کو حکم دو کہ جو لوگ اُس میں آبک ہوں وہ شمار کرے - تم کو چاہئے کہ اُس کے بعد اپنی کارروائی کی اطلاع سوپرٹنڈنٹ سے کردو تاکہ وہ ضروری اندراجات اپنے حلقہ کی فہرست میں کرے *

(۲) اگر غیر آبک مقام کسی ایسے ”نمبری موضع“ کے اندر واقع ہو جس میں دوسرے آبک مقامات واقع ہیں تو تم کو چاہئے کہ تم صرف اُس مکان یا مکانات کا شمار کرو جس میں نو وارد آکر آبک ہوئے ہیں اور اُن کو مکانوں کی فہرست میں اور سب سے قریب والے چک کی فہرست چک میں درج کراؤ چاہئے تم کو چاہئے کہ اُس کے بعد اُس چک کے شمار کنندہ سے کہدو کہ اُن شخصوں کا بھی شمار کرے - تم کو چاہئے کہ اپنے حلقہ کے رجسٹر کے آخری خانہ میں گھروں کے پہلے اور آخری اندراجات کو صحیح کراؤ اور اپنی کارروائی کی اطلاع سوپرٹنڈنٹ سے کردو *

۴ - اگر شمار کنندہ کو شمار کی آخری تاریخ کو معلوم ہو کہ غیر آبک مقام میں جو اوپر قاعدہ ۳ (۱) اور (۲) میں بیان ہوا ہے کوئی شخص آکر آبک ہو گیا ہے تو اُس کو چاہئے کہ اُن لوگوں کو جو نو وارد ہوں سادے نقشوں میں درج کرے *

(۱) ایسا ہر مقام سب سے قریب والے چک کے شمار کنندہ کے سپرد اِس غرض سے کیا جائیگا کہ وہ برابر جاکر اُس کو دیکھا کرے *

ओ३म् ।

सा० संख्या

पंजिहा संख्या

पुस्तकों पर सर्वप्रकार की निशानियां लगाना
अनुचित है ।

कोई विद्यार्थी पन्द्रह दिन से अधिक पुस्तक नहीं
रख सकता ।

Entered in Database


Signature with Date

